Lesson 2: Hijr (Ayaat 51- 99): Day 6

سُوْرَۃُ الحِجر کی تفسیر

وَنَبِّئْهُمْ	
وَ	نَبِّئْهُمْ
اور	خبر کردے ان کو
اور ان کو	

عَنْ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ (۵۱) إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا ؕ قَالَ إِنَّا

عَنْ	ضَيْفِ	إِبْرٰهِيمَ	إِذْ	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَقَالُوا	سَلٰمًا	قَالَ	إِنَّا
سے	مہمان	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	سلام	کہا	بیشک ہم

ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو (۵۱) جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں

مِنْكُمْ وَجِلُونَ (۵۲) قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ (۵۳) قَالَ

مِنْكُمْ	وَجِلُونَ	قَالُوا	لَا	تَوْجَلْ	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيمٍ	قَالَ
تم سے	ڈرتے ہیں	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں ہم تجھ کو	ساتھ لڑکے	علم والے کی	کہا

تو تم سے ڈر لگتا ہے (۵۲) مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (۵۳) (وہ)

أَبَشَّرْتُمُونِي عَلٰى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ (۵۴) قَالُوا

أَبَشَّرْتُمُونِي	عَلٰى	أَنْ	مَسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُونَ	قَالُوا
کیا بشارت دی تم نے مجھ کو	اوپر	اس کے کہ	لگا ہے مجھ کو	بڑھاپا	پس ساتھ کس چیز کے	بشارت دیتے ہو تم	کہا انہوں نے

بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو (۵۴) (انہوں نے) کہا

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقٰنِطِينَ (۵۵) قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ

بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِنَ	الْقٰنِطِينَ	قَالَ	وَ	مَنْ	يَقْنَطُ
بشارت دیتے ہیں ہم تجھ کو	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	سے	ناامیدوں	کہا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے

کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوجیے (۵۵) (ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّآلُّونَ (۵۶) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

مِنْ	رَحْمَةِ	رَبِّهِ	إِلَّا	الضَّآلُّونَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا
سے	رحمت	پروردگار اپنے کی	مگر	گمراہ	کہا	پس کیا ہے	مہم تمہاری	اے

(میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے (۵۶) پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ

الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰی	قَوْمٍ	مُّجْرِمِیْنَ	اِلَّآ	اٰلَ
بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں ہم	طرف ایک	قوم	گنہگار کی	مگر	کنبہ

کام ہے﴿۵۷﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں)﴿۵۸﴾ مگر لوط

لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا
لوط کا	بیشک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ہم انکو	سب کو	مگر	عورت اس کی	مقرر کر رکھا ہے ہم نے	یہ کہ وہ

کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے﴿۵۹﴾ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ

لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
البتہ پیچھے رہ جانیوالوں میں سے ہے	پس جب	آئے پاس	کنبے	لوط کے	بھیجے ہوئے	کہا	بیشک تم	قوم ہو

وہ پیچھے رہ جائے گی﴿۶۰﴾ پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے﴿۶۱﴾ (تو لوط نے) کہا تم

مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَیْنٰكَ

مُّنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَیْنٰكَ
نا آشنا	کہا انہوں نے	بلکہ	آئے ہیں ہم تیرے پاس	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	شک کرتے	اور	آئے ہیں ہم تیرے پاس

تو نا آشنا سے لوگ ہو﴿۶۲﴾ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے﴿۶۳﴾ اور ہم

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَاتَّبِعْ

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّیْلِ	وَ	اتَّبِعْ
ساتھ حق کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	پس لے چل	اہل اپنے کو	ایک ٹکڑے کے	سے	رات	اور	پیروی کر

آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں﴿۶۴﴾ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

اَدْبَارَهُمْ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَیْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	یَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَیْثُ	تُؤْمَرُوْنَ
ان کی پچھاڑی کی	اور	نہ	پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور	چلے جاؤ	جہاں	حکم کیے جاتے ہو

اور خود اُن کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
اور مقرر کردیا ہم نے	طرف اس کی	اس	بات کو	کہ بیشک	جڑ	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ (٦٦) وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ (٦٧) قَالَ اِنَّ

مُّصْبِحِيْنَ	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
صبح ہوتے	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوشیاں کرتے	کہا	بیشک

دی جائے گی (٦٦) اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے (٦٧) (لوط نے) کہا

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ (٦٨) وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ (٦٩)

هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا	تَفْضَحُوْنِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ
یہ لوگ	مہمان ہیں میرے	پس مت	فضیحت کرو مجھ کو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور مت	رسوا کرو مجھ کو

کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا (٦٨) اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو (٦٩)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (٧٠) قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

قَالُوْٓا	اَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہا انہوں نے	کیا نہیں	منع کیا ہم نے تجھ کو	سے	سارے جہان	کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	ہو تم

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا (٧٠) (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری

فٰعِلِيْنَ (٧١) لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (٧٢) فَاَخَذَتْهُمُ

فٰعِلِيْنَ	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ
کرنے والے	قسم ہے زندگی تیری کی	بیشک وہ	البتہ بیچ	مستی اپنی کے	سرگردان تھے	پس پکڑا ان کو

(قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو) (٧١) (اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے (٧٢) سو ان کو

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ (٧٣) فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا
آواز تند نے	سورج نکلتے وقت	پس کردیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور	برسایا ہم نے

سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آ پکڑا (٧٣) اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کردیا اور ان

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اوپر ان کے	پتھروں کو	سے	کھنگر کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿٧٤﴾ بیشک اس (قصے) میں اہلِ فراست

لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
چہرہ پہچاننے والوں کے	اور	بیشک وہ بستی	البتہ بیچ راہ	سیدھی کے ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے

کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٧٥﴾ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿٧٦﴾ بیشک اس میں ایمان لانے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ
واسطے ایمان والوں کے	اور بیشک	تھے	رہنے والے	بن کے	البتہ ظالم

والوں کے لیے نشانی ہے ﴿٧٧﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿٧٨﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ
پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	اور	بیشک وہ دونوں	البتہ بیچ راستے	ظاہر کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا

تو ہم نے اُن سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿٧٩﴾ اور (وادیٔ) حجر کے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
رہنے والوں	حجر کے نے	پیغمبروں کو	اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں اپنی	پس ہوئے	ان سے

رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿٨٠﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾

مُعْرِضِيْنَ	وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ
منہ پھیرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے

منہ پھیرتے رہے ﴿٨١﴾ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿٨٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
پس پکڑا ان کو	آواز تند نے	صبح ہوتے ہوئے	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	اس چیز نے کہ	تھے

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿٨٣﴾ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ

يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اس چیز کو جو	درمیان انکے ہے

کام نہ آئے ﴿٨٤﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ
مگر	ساتھ حق کے	اور	بیشک	قیامت	البتہ آنے والی ہے	پس درگزر کر	درگزر کرنا	نیک

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿٨٥﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے تجھ کو	سات چیزیں کہ	جو کہ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٨٦﴾ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں)

الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

الْمَثَانِيْ	وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا
دوہرائی جاتی ہیں	اور	قرآن	بڑا	مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں	طرف	اس چیز کی کہ

دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿٨٧﴾ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)

مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ

مَتَّعْنَا بِهٖۤ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
فائدہ دیا ہے ہم نے ساتھ اسکے	کتنی قسموں کو	ان میں سے	اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور نیچے کر

متمتع کیا ہے تم اُن کی طرف (رغبت سے) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ ج

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	اِنِّيْٓ	اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ
بازو اپنے	واسطے مومنوں کے	اور کہہ	بیشک میں	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿٨٨﴾ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿٨٩﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ لا الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ
جس طرح	اتارا ہم نے	اوپر	بانٹنے والوں کے	جنہوں نے	کیا	قرآن کو

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿٩٠﴾ جنہوں نے قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ لا عَمَّا كَانُوْا

عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے رب تیرے کی	البتہ سوال کریں گے ہم ان سے	سب سے	اس چیز سے کہ	تھے وہ

(کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ﴿٩١﴾ تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن سے ضرور پرسش کریں گے ﴿٩٢﴾ ان کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ربع فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
عمل کرتے	پس آشکارا کر	اس چیز کو کہ	حکم کیا جاتا ہے تو	اور	منہ پھیر لے	سے	مشرکوں

کی جو وہ کرتے رہے ﴿٩٣﴾ پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿٩٤﴾

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ لا الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک	کفایت کیا ہے ہم نے تجھ کو	ٹھٹھا کرنے والوں سے	وہ جو	مقرر کرتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿٩٥﴾ جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں

اٰخَرَ ج فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ
دوسرے	پس البتہ	جانیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ تو	تنگ ہو جاتا ہے

سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٩٦﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب تیرے کی	اور	ہو جا	سے

دل تنگ ہوتا ہے ﴿٩٧﴾ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ

السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَأْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کر	رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آئے تجھ کو	موت

کرنے والوں میں داخل رہو ﴿٩٨﴾ اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک تمہاری موت (کا وقت) آ جائے ﴿٩٩﴾